سوال

(437) حیض اور نفاس والی عورت کا روزہ رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حیض اور نفاس والی عورت روزہ رکھ سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ اور نفاس والی عورت کےلیے روزہ رکھنا حرام ہے، اس پر واجب ہے کہ دوسرے دنوں میں ان کی قضا دے، جیسے کہ صحیحین میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، بیان کرتی ہیں کہ

''ہمیں روزوں کی قضا کا حکم دیا جاتا تھا، نماز کی قضا کا نہیں'' (صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب وجوب قضاء الصوم علی الحائض دون الصلاۃ، حدیث: 335)

اوران کا یہ بیان اس عورت کے سوال کے جواب میں تھا جب اس نے پوچھا کہ کیا وجہ ہے کہ حائضہ روزوں کی قضا تو دیتی ہے، نمازوں کی نہیں؟ تو اس کے جواب میں سیدہ رضی اللہ عنہا نے واضح کیا کہ یہ امور توقیفی ہیں (یعنی شریعت کے بیان پر موقوف ہیں) جن میں اللہ اور رسول کے فرمان پر عمل ہوتا ہے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 349

محدث فتویٰ